شیخ شبلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ متقی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا

احمد عبدالجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی ستر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اُردو ترجمہ

کنز العمّال

فی سنن الأقوال والأفعال

مستند کتب سے رواۃ حدیث سے متعلق کلام حوالہ کے ساتھ شامل کتاب ہے

تالیف

علامہ علاء الدین علی متقی بن حسام الدین ہندی برہان پوری

مقدمہ، عنوانات، نظرثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب

استاذ ومعین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دارُالاشاعت

اُردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون: 32631861

شیخ چلپی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ متقی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا

احمد عبدالجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی ستر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اردو ترجمہ

کنز العمّال

فی سنن الأقوال والأفعال

مستند کتب میں رواۃ حدیث سے متعلق کلام تلاش کر کے حوالہ کے ساتھ شامل کتاب ہے۔

جلد ۳
حصہ پنجم، ششم

تالیف

علامہ علاء الدین علی متقی بن حسام الدین ہندی برہان پوری

مقدمہ، عنوانات، نظر ثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب مدظلہم

استاذ و معین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

[illegible]

دار الاشاعت اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان 2213768

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی
طباعت : ستمبر ۲۰۰۹ء علمی گرافکس
ضخامت : 768 صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تا کہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

﴿.......ملنے کے پتے.........﴾

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
مکتبہ معارف القرآن جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
مکتبہ رحمانیہ ۱۸۔ اردو بازار لاہور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

﴿انگلینڈ میں ملنے کے پتے﴾

AZHAR ACADEMY LTD.
54-68 LITTLE ILFORD LANE
MANOR PARK, LONDON E12 5QA

ISLAMIC BOOK CENTRE
119-121, HALLIWELL ROAD
BOLTON, BL1-3NE.

﴿امریکہ میں ملنے کے پتے﴾

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

تھے۔جبکہ میں ایک عام بشر ہوں، درست بھی چل سکتا ہوں لغزش بھی کھا سکتا ہوں۔لہٰذا جب میں درست راہ چلوں تو اللہ کی حمد کرو اور جب مجھ سے خطاء سرزد ہو تو مجھے سیدھی راہ دکھادو۔ابو ذر الھروی فی الجامع

۱۴۱۱۹ یحییٰ بن سعید سے مروی ہے کہ قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ کی وفات ہوئی تو اس وقت عمرو بن العاص عمان یا بحرین میں (آپ ﷺ کی طرف سے گورنر مقرر) تھے۔وہاں لوگوں کو حضور ﷺ کی وفات کی خبر اور لوگوں کے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت پر جمع ہونے کی خبر ملی۔اہل علاقہ نے حضرت عمرو بن العاص سے پوچھا: یہ کون شخص ہے جس پر لوگ متفق ہو گئے ہیں، کیا تمہارے رسول کا بیٹا ہے؟ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں، ایسا نہیں ہے۔لوگوں نے پوچھا: تو کیا وہ ان کا بھائی ہے؟ فرمایا: نہیں۔لوگوں نے پوچھا: تب وہ لوگوں میں سب سے زیادہ تمہارے رسول کے قریب تھا؟ فرمایا: نہیں۔لوگوں نے پوچھا: پھر وہ کون ہے؟ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بس لوگوں نے اپنے درمیان جس کو سب سے اچھا دیکھا اس کو اختیار کرلیا اور امیر بنالیا۔لوگوں نے کہا: جب تک وہ ایسا کرتے رہیں گے ہمیشہ خیر پر قائم رہیں گے۔ابن جریر

۱۴۱۲۰ حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائیں اور رسول اللہ ﷺ کی میراث کا مطالبہ کیا۔دونوں حضرات شیخین نے فرمایا: ہم نے آپ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میرا کوئی وارث نہ بنے گا۔مسند احمد، السنن للبیھقی

بیہقی کے الفاظ ہیں:

ہم کسی کو وارث نہیں بناتے بلکہ جو چھوڑ جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

۱۴۱۲۱ ابوسلمۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا: جب آپ مریں گے تو آپ کا وارث کون ہوگا؟ ارشاد فرمایا: میری اولاد اور میرے اہل خانہ۔حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: تب کیا بات ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے وارث نہیں بن رہے۔حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

نبی کا کوئی وارث نہیں ہوتا۔

لیکن میں ان اہل وعیال کا خرچہ اٹھاؤں گا جن کا رسول اللہ ﷺ خرچ اٹھاتے تھے اور جن پر نبی ﷺ خرچ کرتے تھے میں بھی ان پر خرچ کرتا رہوں گا۔مسند احمد، السنن للبیھقی

نیز اس کو امام ترمذی اور امام بیہقی نے موصولاً عن ابی سلمۃ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ روایت حسن غریب ہے۔

۱۴۱۲۲ عباس سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی انگوٹھی کا نقش معلوم کیا تو انہوں نے فرمایا: ان کی انگوٹھی پر لکھا تھا:

عبد ذلیل لرب جلیل

عظیم پروردگار کا ذلیل بندہ۔الختلی فی الدیباج

کلام: امام ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس روایت کی سند تاریک (غیر معتبر) ہے۔

۱۴۱۲۳ حمید بن عبدالرحمٰن حمیری سے رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوئی تو ابوبکر رضی اللہ عنہ مدینے کی ایک جماعت کے ہمراہ تھے۔حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آکر آپ ﷺ کا چہرہ کھولا اور فرمایا: آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں، آپ کی زندگی اور موت دونوں کس قدر عمدہ تھیں۔رب کعبہ کی قسم! محمد کی وفات ہوگئی ہے۔

پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ دونوں ایک دوسرے کو کھینچتے ہوئے لوگوں کے پاس پہنچ گئے۔پہلے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے خطاب کیا اور ایسی کوئی بات نہ چھوڑی جو انصار کے متعلق قرآن میں نازل ہوئی ہو یا رسول اللہ ﷺ نے ان کی شان میں ذکر کی ہو بلکہ